سوال

(237) بعض لوگ اپنے کپڑے چھوٹے لیکن پاجامہ لمبا رکھتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کپڑے (قمیص وغیرہ) چھوٹے رکھتے ہیں کہ وہ ٹخنے کے اوپر تک رہیں لیکن پاجامہ لمبا پہنے دیتے ہیں، اس بارے میں کیا حکم ہے؟ (بشیر۔ع۔الخرج)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کپڑا لٹکانا حرام اور ناپسندیدہ ہے خواہ یہ قمیص ہو یا تہبند ہو۔ پاجامہ ہو یا بشرٹ۔ یعنی جو ٹخنوں سے نیچے تک چلا جائے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

((مَا اَسفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَھُوَفِی النَّارِ))

''تہبند کا جتنا حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہوگا۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ثَلَاثَۃٌ لَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ وَلَا یَنْظُرُاِلَیْھِمْ وَلَایُزَکِّیْھِمْ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ، اَلْمُسْبِلُ اِزَارَہُ، والمنَّان ما اعطی، والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب))

''تین شخصوں سے اللہ تعالی قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ ایک اپنے تہبند کو لٹکانے والا، دوسرا کسی کو کچھ دے کر جتلانے والا اور تیسرا وہ شخص جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال فروخت کرنے والا۔''

اس حدیث کی امام مسلم نے اپنی صحیح میں تخریج کی۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی صحابی سے فرمایا:

((اِیَّاکَ وَالاسبَالَ فَاِنَّہٗ مِنَ الْمَخِیْلَۃِ))

''لٹکانے سے بچو کیونکہ یہ تکبر کی وجہ سے ہوتا ہے۔''

یہ احادیث اپنے عموم اور اطلاق کی وجہ سے اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ کپڑا لٹکانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے اگرچہ اس کا کرنے والا یہ گمان رکھتا ہو کہ وہ ازراہ تکبر ایسا نہیں کر رہا۔

اور اگر کوئی تکبر سے ایسا کرے، تو اس کا گناہ بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((مَن جَرَّ ثَوبَہ خُیلَائَ لَم یَنظُرِ اللّٰہُ الیہ یومَ القیامۃ))

''جس نے ازراہ تکبر سے اپنا کپڑا گھسیٹا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔''

کیونکہ اس نے کپڑا لٹکانے اور تکبر کے گناہ کو اکٹھا کر لیا۔ ہم اس سے اللہ کی عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

رہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو یہ کہنا، جب انہوں نے کہا ''اے اللہ کے رسول! میرا تہبند ڈھلک جاتا ہے۔ الا یہ کہ میں اسے باندھتا رہوں۔'' فرمایا: ''تم ان لوگوں سے نہیں جو تکبر کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔'' تو یہ حدیث اس بات پر دلالت نہیں کرتی ہے کہ جو تکبر کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس کے لیے کپڑا لٹکانا جائز ہے۔ بلکہ یہ صرف اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جس شخص کا تہبند یا پاجامہ ڈھلک جائے اور اس کا تکبر کا قصد نہ ہو اور اسے باندھ کر درست کر لے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

مگر یہ جو بعض لوگ پاجاموں کو ٹخنوں کے نیچے تک لٹکائے رکھتے ہیں۔ یہ جائز نہیں اور سنت یہ ہے کہ اپنی قمیص یا دوسرے کپڑوں کو نصف پنڈلی سے لے کر ٹخنوں تک رکھے تاکہ تمام احادیث پر عمل ہو جائے... اور توفیق دینے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 223

محدث فتویٰ